صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 4۔اگست 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 4۔اگست 2016ء............1437 ہجری 4 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 176

خوب سننے والا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔تو کہہ دے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کا ہے۔کیا ہی خوب دیکھنے والا اور کیا ہی خوب سننے والا ہے۔اس کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں بناتا۔ (الکہف:27)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7دسمبر 2012ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت خیر دین صاحب ولد مستقیم صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ خاکسار نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے کئی لوگوں کی دعوت فرمائی ہے اور اُس دعوت کا کام حضرت (اماں جان) کررہی ہیں اور حضرت اقدس بھی نگرانی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ جب مَیں پیغام کے طور پر حاضر ہوا تو جناب حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس کو چاول کھلاؤ۔ چنانچہ مجھے چاول دیئے گئے۔ ایک اور بات ہے مگر یہ اچھی طرح یادنہیں کہ اُسی دعوت والی خواب کے ساتھ ہی ہے یا علیحدہ،مگر وہ بات مجھے خوب یاد ہے۔اور وہ یہ ہے کہ حضور نے فرمایا کہ اس کو کرتہ پہناؤ۔ چنانچہ اس بات کے فرمانے کے بعد میں فوراً اپنے جسم کی طرف دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا خوبصورت سفید رنگ کا کرتہ میں نے پہنا ہوا ہے۔نامعلوم کس طرح پہنچا،کس وقت پہنا، ناگہاں اُس کو اپنے جسم کے اوپر پہنا ہوا دیکھتا ہوں جس کا اثر آج تک مَیں اپنے اوپر محسوس کرتا رہتا ہوں۔اسی طرح ایک دفعہ خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ وہ (رفقاء) کرام میں سے ہے۔

......اُس وقت مجھے معلوم نہ تھا کہ (۔) حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ دلّی کے رہنے والے ہیں۔

حضرت شیخ محمد افضل صاحب فرماتے ہیں کہ جب میری عمر 15 سال کے قریب تھی تو مَیں نے بہشت اور دوزخ اور اعراف کو خواب میں دیکھا۔اُن کے دیکھنے کی ایک لمبی تفصیل ہے،محض اسی پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ جب میں بہشت دیکھ کر باہر آیا تو ایک بزرگ ملے اور انہوں نے میرے کندھے پر دستِ مبارک رکھ کر فرمایا کہ لڑکے تُو کہاں؟ میں نے تو اُس کا کوئی جواب نہ دیا۔اُس بزرگ سے دریافت کیا کہ یہ مکان یعنی بہشت کس مالیت کا ہے؟ بزرگ نے فرمایا کہ اگر تیرا پٹیالہ (یعنی یہ پٹیالہ کے تھے) تیرا پٹیالہ سو دفعہ بھی فروخت ہو تو اس مکان کی ایک اینٹ کی بھی قیمت نہ ہوگا۔میری آنکھ کھل گئی؟ خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے جب میں 1905ء میں بیعت کے لئے قادیان شریف گیا تو مرزا صاحب وہی بزرگ تھے جو مجھ کو بہشت کے دروازے پر ملے تھے۔

حضرت محمد فاضل صاحب ولد نور محمد صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دن موضع مان کوٹ جو ہمارے قریب آٹھ کوس کے فاصلے پر ہے، گیا رات کو وہاں پر نماز پڑھ کر سویا تو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں مُصلّٰی پر بیٹھا ہوں اور حضرت مسیح موعود مُصلّٰی کے (جائے نماز کے) سرہانے کی طرف آ کر بیٹھ گئے ہیں اور میرے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو اپنے انگوٹھے سے زور سے مَلتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ دل میں کچھ طاقت پیدا ہوگئی ہے۔تو مَیں اُس وقت طاقت محسوس کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ ہاں حضور ہوگئی ہے۔پھر میری آنکھ کھل گئی۔

حضرت محمد فاضل صاحب فرماتے ہیں کہ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں قادیان پہنچا ہوں اور بیت مبارک کے اندر محراب کے پاس کونے میں حضرت اقدس تشریف فرما ہیں۔(بیت) میں بڑی روشنی ہے۔مَیں حضور کے آگے جا کر بیٹھ گیا ہوں تو حضور مجھے ایک سفید چینی کی پلیٹ جس میں نہایت شفاف سرخ رنگ کا حلوہ ہے اپنے دست مبارک سے دے کر کہتے ہیں کہ یہ کھالو۔ چنانچہ میں نے اُسی وقت اُس کو کھالیا اور وہ نہایت ہی خوشگوار ہے اور اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

(الفضل 29 جنوری 2013ء)

نماز دعا کے لئے ستون

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا حکم تو ہے میرا کہ میری رضا کی طلب میں ثابت قدم رہو لیکن اپنی کوشش سے ایسا کرنا تمہارے لئے ممکن نہیں۔اس لئے نماز کو اور دعا کو مضبوطی سے پکڑو......حقیقت یہ ہے کہ جو پانچ وقت کی نماز ہے وہ تو ہر وقت کی دعا کے لئے ستون کا کام دیتی ہے‘‘۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

داخلہ جامعہ احمدیہ 2016ء

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے امیدواران براہ کرم جلد از جلد اپنے نتیجہ سے وکالت تعلیم کو بذریعہ خط یا فیکس مطلع کریں۔

☆تحریری امتحان اور انٹرویو میں شامل ہونے کیلئے امیدوار اپنی رول نمبر سلپ وکالت تعلیم سے مندرجہ ذیل اوقات میں حاصل کریں۔

ربوہ کے امیدواران:

13/اگست 2016ء صبح 9 تا 11 بجے

بیرون از ربوہ امیدواران:

15/اگست 2016ء 7:30 تا 9 بجے رات

16/اگست 2016ء صبح 7:30 تا 8:30

☆رول نمبر سلپ کے بغیر امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

☆تحریری امتحان مورخہ 16/اگست کو 10 بجے صبح بیت حسن اقبال جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں ہوگا۔ نتیجے اور انٹرویوز کے شیڈیول کا اعلان اسی روز نماز عشاء کے بعد وکالت تعلیم اور دارالضیافت میں کردیا جائے گا۔

☆انٹرویو مورخہ 17/اگست سے روزانہ 4:45 بجے شام دفتر وکالت تعلیم میں ہوں گے۔

فون: 047-6211082

فیکس: 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

23

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

سوئٹزرلینڈ میں احمدیہ مشن کا آغاز 1946ء

سوئٹزرلینڈ وسطی یورپ کا مشہور ملک ہے جو عیسائیت کی عالمگیر تبلیغی مہم میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے اپنے پڑوسی ملکوں سے ہمیشہ گہرے اور عمدہ تعلقات رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس ملک کو بھی دین حق کی خوبصورت تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کو لندن سے چوہدری عبداللطیف صاحب اور مولوی غلام احمد بشیر صاحب کے ہمراہ سوئٹزرلینڈ بھجوایا۔ یہ وفد 10؍اکتوبر 1946ء کو لندن کے وکٹوریہ سٹیشن سے بذریعہ گاڑی روانہ ہو کر 13؍اکتوبر 1946ء کو سوئٹزرلینڈ کے مشہور شہر زیورخ پہنچا۔

جب یہ وفد زیورخ پہنچا تو چونکہ انہوں نے اچکن اور پگڑی زیب تن کی ہوئی تھی اس لئے لوگ عجوبہ سمجھ کر ان کے اردگرد اکٹھے ہونا شروع ہوئے۔ وہ انہیں دیکھتے اور حیرت کا اظہار کرتے تھے۔ جمعہ کے دن ان بزرگوں نے جنگل میں جا کر نداء الصلوٰۃ دی اور نماز جمعہ ادا کی۔ یہ شاید پہلی ندا تھی جو اس سرزمین پر بلند کی گئی۔

اشاعت کا آغاز

احمدیہ مشنریز نے اشاعت اور احمدیت کے کام کا آغاز کیا تو لوگوں کو تعجب ہوا کہ کیا دین حق کو ماننے والے بھی دعوت الی اللہ کا کام کرتے ہیں۔ ایک دن ایک ڈاکٹر نے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سے کہا ہم دیکھیں گے کہ کس طرح سوئٹزرلینڈ کے لوگ دین حق قبول کرتے ہیں۔ مگر جب ان داعیان نے لٹریچر کی تقسیم کا کام شروع کیا اور خاص کر قبر مسیح ٹریکٹ کی اشاعت کی تو چرچ نے احمدی داعیان الی اللہ کو ملک سے نکالنے کی سازشیں شروع کر دیں۔ شدید مخالفت دھمکی آمیز خطوط اور ہنسی مذاق اڑانا انہوں نے اپنا مشغلہ بنالیا۔ مالک مکان کو دھمکانا شروع کیا کہ مکان کیوں دیا ہے خالی کرواؤ۔

پہلا احمدی

ادھر مخالف یہ کوششیں کر رہا تھا ادھر مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے اجلاسات کا سلسلہ شروع کر دیا جس سے آنے والوں کو احمدیت کی حقیقت کا پتہ چلتا تھا۔ ان مساعی اور کوششوں کے نتیجہ میں 12 جنوری 1948ء کو اسی ملک کی پہلی روح نے داخل احمدیت ہونے کی سعادت حاصل کی۔ جس کا نام محمودہ رکھا گیا اور پھر اس کے بعد 9 دیگر افراد کو بھی قبول احمدیت کی توفیق عطا ہوئی۔

مکرمہ محمودہ صاحبہ کے قبول احمدیت کی خبر دیتے ہوئے روزنامہ الفضل رقم طراز ہے کہ

یہ (محمودہ) ایک کیتھولک عقیدہ رکھنے والی جرمن نژاد خاتون تھیں۔ جن کا پیدائشی نام فراؤ والی تھا۔ ابتداء میں ان کے سوئس خاوند نے ان کے دینی رجحان کو پسند نہ کیا لیکن یہ امر ان کے شوق میں کمی کا باعث نہ بن سکا۔ شیخ صاحب موصوف کی متعدد مواقع پر لمبی گفتگوؤں اور خطوط کے ذریعہ دعوت الی اللہ کے بعد ان کے دل میں انشراح پیدا ہوا اور بیعت فارم پُر کرنے کے ساتھ ہی فی الفور ممنوعات کا استعمال ترک کر دیا اور بذریعہ خط اس عزم کا اظہار کیا کہ ”اب میں بھی بہاؤ کے خلاف تیرنے کی کوشش کروں گی“۔

(الفضل 25 فروری 1948ء ص5)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا
زیورخ میں ورود مسعود

سوئٹزرلینڈ کے مشن کو اپنے نویں سال یہ دائمی فخر نصیب ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی دوسری دفعہ زیورخ سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے اور 9 مئی 1955ء سے 10 جون 1955ء تک وہاں قیام فرمایا۔ حضور کا مقصد ماہر ڈاکٹروں سے معائنہ اور علاج کروانا تھا۔ اس دوران حضور انور سے احمدی احباب کے علاوہ دوسرے دوست بھی ملاقات کرتے رہے۔ حضور انور نے ایک چائے پارٹی کے موقعہ پر فرمایا۔

اے میرے روحانی بچو! میں تم سے مل کر بہت خوش ہوا ہوں۔ بیشک سوئٹزرلینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ لیکن اگر تم اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل کرو گے تو بڑے بڑے ملک بھی تم پر رشک کریں گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی عزت عطا کرے گا۔ (الفضل 8 جون 1955ء ص1)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وہاں قیام کے دوران ایک یوگوسلاویہ کا باشندہ بھی حضور کے دست مبارک پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوا۔ اسی طرح حضور انور کا ایک انٹرویو بھی سوئس ٹیلیویژن کے ذریعہ نشر ہوا۔ حضور انور نے یہ انٹرویو انگریزی زبان میں دیا جس کا ترجمہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے جرمن زبان میں کیا۔

(الفضل 11 جون 1955ء ص1)

احمدیہ بیت الذکر محمود

اشاعت احمدیت کا بہترین ذریعہ بیوت الذکر کا قیام بھی ہے۔ جہاں سے روحانی انقلاب اور آسمانی نوبت خانے کی آواز نمایاں طور پر ابھرتی اور دلوں کو تسخیر کرتی ہے۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے بڑی تگ و دو اور کوشش سے بیشمار رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے بیت الذکر کے لئے ایک قطعہ زیورخ میں حاصل کر لیا اور پھر بعدازاں مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کے دور میں یہ بیت الذکر مکمل ہوئی اس کا سنگ بنیاد حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا اور اس کا افتتاح 12 جون 1963ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

(الفضل 18 جولائی 1963ء ص3)

سوئٹزرلینڈ اور اس کا ماحول

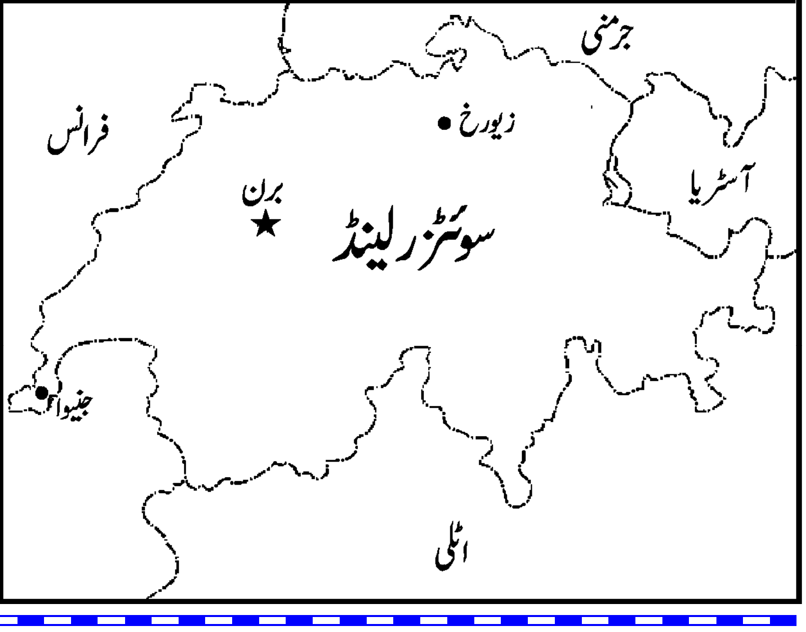

چند منتخب اشعار

قدرت نے کیا بنایا ہے قانون زندگی
کس شوق سے ہر ایک ہے مفتون زندگی

اے نور چشم میرا نہیں اختیار کچھ
میں بے ثبات خود ہوں نہ کر اعتبار کچھ

یہ منزل گو کٹھن ہے اور مسافت صعب تر یارو
اگر قدموں میں ہمت ہے تو اس کو زیرپا سمجھو

یہ سستی کاہلی ہے نوع انساں کے لئے مہلک
جنہیں یہ عارضہ عارض ہو ان کو لادوا سمجھو
محبت اور الفت نوع انساں کی ضرورت ہے
ترقی اور عزت کا اسی کو راستہ سمجھو

تجھ میں گر اوصاف اتنے ہوں تو اپنے منہ کو کھول
ورنہ رکھ مہر خموشی اور زباں سے کچھ نہ بول

(حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب)

مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب

نظام خلافت کی حکمت، افادیت اور اطاعت

دعائے ابراہیمی کی روشنی میں نبوت وخلافت کا عظیم منصب اور مقاصد

حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول قرآن کریم اور خلافت کے تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

''میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا کس نے؟ ...... خلافت آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا کہ حضور! وہ مفسد فی الارض اور مسفك الدم ہے مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا۔ تمام قرآن مجید میں پڑھ لو کہ آخر انہیں آدم کیلئے سجدہ کرنا پڑا۔''

(بدر قادیان 21 جنوری 1912ء)

قرآن کریم تمام حقائق و معارف اور علوم کا سرچشمہ ہے۔ وہ خود اپنے بارہ میں فرماتا ہے کہ:۔

اور ''یقیناً'' ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بیان کر دی ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (الزمر:28)

اس آیت کریمہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن کریم نے اپنی آیات مقدسہ کے ذریعہ دنیا کے سامنے اس کی بھلائی بہبودی اور راہ نمائی کے لئے جو طریقے اور جو نظام بطور محکمات اور بینات پیش کئے ہیں۔ ان پر چل کر اور عمل کر کے یہ دنیا جنت ہی کی طرح امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ ان ہی میں ایک نظام خلافت بھی ہے جو نظام نبوت اور نظام رسالت کی نمائندگی کرتا ہے۔ خلافت کا نظام مشہور فلسفی افلاطون کی یوٹوپیا کی طرح کوئی فرضی اور خیالی نظام نہیں ہے بلکہ آج سے سینکڑوں سال پہلے اس کا عملی تجربہ دنیا دیکھ چکی ہے اور تسلیم کر چکی ہے کہ بنی نوع انسان کے فوز و فلاح کے لئے یہ نظام عدیم النظیر ہے اور اس سے بہتر نظام دنیا کے سامنے لایا نہیں جا سکتا۔

قرآن کریم ہی نظام خلافت کی اساس ہے اور وہی اس کے بنیادی خدوخال ترتیب دیتا ہے۔ قرآن کریم اور خلافت کے ربط باہمی اور تعلق پر دعائے ابراہیمی کے حوالہ سے ضرورت ہے کہ اس ربط و تعلق پر تفصیل سے بات کی جائے اور اس کے مختلف گوشے سامنے لائے جائیں تا کہ اس کے تمام پہلو نکھر کر سامنے آ جائیں۔ اس لئے بات اسی دعا سے شروع کی جا رہی ہے۔

آج سے کوئی چار ہزار سال پہلے مشرق وسطیٰ میں ایک انسان جو اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ نبی و رسول تھا۔ ایک لمبی عمر تک اولاد سے محروم رہا یہاں تک کہ بڑھاپے پر بھی کئی سال گزر گئے۔ تمام فضائل و برکات اور اقتدار و دولت کا مالک ہونے کے باوجود اولاد سے محرومی اس کے لئے ایک حسرت عظیم تھی۔

مگر وہ صابر و شاکر بندہ تھا اور اپنے رب کی رضا پر خوش دلی سے راضی تھا۔ یونہی اس کی عمر گزرتی گئی مگر عین بڑھاپے کے عالم میں جب امیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ تو اس کے ذی اقتدار خدا نے اسے اولاد کی بشارت دے کر حیران و سرشار کر دیا۔ پھر وہ موعود بیٹا پیدا ہوا اور اس کا دل مسرتوں ولولے اور شادمانیوں سے لبریز ہوگیا۔ لیکن ابھی وہ اپنی مسرتوں سے پوری طرح لطف اندوز بھی نہیں ہو سکا تھا کہ ایک نئے حکم ایزدی نے اس کی دنیا میں ہلچل مچا دی۔ حکم ہوا کہ بچے کو اور اس کی ماں کو بھی لے جا کر ہمارے مقرر کردہ ویرانے میں چھوڑ آؤ۔ اس حد درجہ پریشان کن حکم نے اسے لرزا کر رکھ دیا مگر وہ اپنے رب کا سچا فرمانبردار بندہ تھا اس لئے ایک لمحہ توقف کئے بغیر وہ اٹھا اور اپنے پیارے اکلوتے بیٹے اور اپنی پیاری بیوی کو سینکڑوں میل دور گرم تپتے ہوئے ریگستان کی اس گھاٹی میں جا کر چھوڑ آیا جہاں نہ تو گھاس کی پتی اگتی تھی نہ کہیں ایک بوند پانی تھا۔ پھر ایک لمبا عرصہ گزر گیا اسے اپنی بیوی بیٹے کی کوئی خبر نہیں ملی۔ اسے یقین تھا کہ وہ دونوں اسے بے آب و گیاہ، اس غیر ذی زرع وادی میں مرکھپ گئے ہوں گے مگر پھر ایک دن وہ حیران رہ گیا جب بارگاہِ ایزدی سے اسے اسی ویران گھاٹی کا رخ کرنے کا حکم ملا۔ وہ افتاں و خیزاں کالے کوسوں کا سفر کر کے جب اس گھاٹی میں پہنچا تو اس کی حیرت و مسرت کی کوئی انتہا ہی نہیں رہی جب اس نے وہاں ایک چھوٹی سی بستی آباد دیکھی۔ مصفّٰی پانی کا کنواں دیکھا اور اس بستی کا سردار اس کا وہی بیٹا نکلا جسے اللہ کے حکم سے وہ اس غیر ذی زرع گھاٹی میں چھوڑ گیا تھا۔

یہ داستان دنیا کی مشہور ترین داستان ہے اور سب ہی جانتے ہیں کہ وہ دور افتادہ چھوٹی سی بستی مکہ شہر تھا۔ وہ پانی کا کنواں چشمہ زمزم تھا۔ وہ مرد بزرگ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور اس بستی کے سردار ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دل اپنے رب کی اس عنایت لا انتہا پر خوشی سے اتنا لبریز ہوا کہ انہوں نے حکم الٰہی سے اپنی شکرگزاری کے اظہار کے لئے اللہ کے گھر کی تعمیر اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مدد سے شروع کر دی۔ یہ گھر کعبۃ اللہ کہلایا اور دنیا میں وحدہ لاشریك اللہ کی عبادت کا پہلا گھر ٹھہرا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پورے خلوص سے اللہ کے گھر کی تعمیر کرتے رہے اور مسرتوں سے سرشار دل کے ساتھ دوران تعمیر اپنے رب سے خیر و برکت کی دعا مانگتے رہے اور اللہ نے بھی اپنے شکر گزار بندے کی دعا نہ صرف یہ کہ حرف بحرف قبول کر لی بلکہ انتہائی مرحمت اور قدر دانی کا ثبوت دیتے ہوئے اسے اپنے اس پاک کلام کا حصہ بنا دیا جو اس نے اپنے محبوب ترین بندے فخر موجودات سرور کائنات سید الانبیاء فخر رسل خاتم النبیّین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر قرآن شریف کی شکل میں اپنے بندوں کی فوز و فلاح اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا اور قیامت تک کے لئے اسے کامل شریعت ٹھہرایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی یہ عظیم و جلیل دعا قرآن شریف کی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 127 سے 130 تک پھیلی ہوئی ہے اور قرآن شریف سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے مانگنے میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بھی ان کے شریک تھے اور یہ بات بالکل فطرتی لگتی ہے کیونکہ تعمیر کعبہ کے مقدس کام میں وہ بھی اپنے عظیم المرتبت بزرگ والد کے شریک کار تھے۔ مگر یہ دعا مجموعی طور پر دعائے ابراہیمؑ ہی کہلاتی ہے اور اسی نام سے تاریخ میں مشہور ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دعائے ابراہیمی کا ماحصل اور مغز اس کا یہ آخری حصہ ہی ہے جس میں ایک عظیم رسول کی آمد اور اسے خلق اللہ کی راہنمائی کے لئے اوصاف حمیدہ عطا کرنے کی دعا مانگی گئی ہے اور اگر مزید غور و تدبر کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہ اوصاف حمیدہ ہی دراصل وہ راہنما اصول ہیں جنہیں اپنے فرائض منصبی سمجھ کر تمام نبی و رسول اور ان کے خلیفۃ اللہ کے بندوں کی ہدایت کے لئے تمام عمر کوشاں رہتے ہیں۔ اس دعا کا وہ آخری حصہ یہ ہے:۔

اور اے ہمارے رب! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ بھی کرے یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

(البقرہ:130)

اس آیت کریمہ میں اس موعود عظیم رسول کی جو ذمہ داریاں جو فرائض بیان کئے گئے ہیں وہ کچھ نئے انوکھے اور حیران کر دینے والے نہیں ہیں۔ دیکھا جائے تو دعوت الی اللہ اور اصلاح خلق کے لحاظ سے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک وہی ذمہ داریاں ہر نبی کی ہوتی چلی آئی ہیں اور ان میں کبھی سرمو فرق نہیں پڑا۔ دیکھا جائے تو ہر ایک نبی کی ذمہ داریاں ہمیشہ سے چار ہی رہی ہیں اور یہ چار بذات خود اتنی جامع اور مکمل ہیں کہ انہی چاروں میں ہر ذمہ داری سمٹ جاتی ہے۔ اگر کوئی فرق ہوتا ہے تو وہ صرف دائرہ کار کا ہوتا ہے۔ کسی کا دائرہ کار چھوٹا ہوتا ہے کسی کا اس سے بڑا اور کسی کا بہت ہی بڑا۔ کوئی صرف اپنے خاندان ہی کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوتا ہے تو کوئی اپنے معاشرے کے لئے۔ کوئی اپنی نسل کے لئے آتا ہے تو کوئی صرف اپنی قوم کے لئے اور جب ارتقا پذیر دنیا بالغ ہو جاتی ہے تو پھر ساری دنیا کے لئے وہ عظیم موعود رسول آتا ہے جس کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی تھی۔ لیکن کوئی بھی آئے کہیں بھی آئے۔ نفس نبوت ایک ہی رہتا ہے یعنی دعوت الی اللہ اور اصلاح خلق اور ان کے چار طریق اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ بحیثیت بشر نبی کی عمر کا پیمانہ محدود ہونے کی وجہ سے کار نبوت کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے نبیوں کے ساتھ ان کے خلفاء بھی آیت استخلاف کے خصوصی ربانی اجازت نامے کے تحت ان کی ذمہ داریوں میں برابر کے شریک ہیں۔

اسی طرح تمام رسولوں، نبیوں اور خلفاء کا ہمیشہ سے پہلا فرض یہی رہا ہے کہ وہ اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنے مخاطبین کو اللہ کا پیغام سنائیں۔ یتلوا علیھم ایٰتك۔ ان کا پہلا کام یہی ہوا کہ وہ اپنے مخاطبین پر اللہ کی آیات پڑھیں۔ یعنی نبی اور اس کے خلیفہ کا پہلا کام دعوت الی اللہ اور دعوت الی الخیر ہے۔ جس کے لئے وہ اپنے رب کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور سچائی اور حق کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور اپنی دعوت حق کو دلائل اور نشانات سے تقویت دے کر قابل فہم اور قابل قبول بناتا ہے یعنی ایسے دلائل دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی توحید کو ثابت کرتے ہیں اور اس کے نبیوں رسولوں اور فرشتوں اور اللہ کی کتابوں پر ایمان لانے کے لئے دلوں کو آمادہ کرتے ہیں۔

اسی آیت کریمہ کے دوسرے حصے میں نبی رسول اور خلیفہ کا دوسرا فریضہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ ویعلمھم الکتٰب۔ وہ ان کو کتاب سکھائے۔ قرآن شریف کتاب کے معنی شریعت اور فرض کے کرتا ہے۔ تو کتاب کی تعلیم دینے اور کتاب سکھانے کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی شریعت سے آگاہ کرے۔ کیونکہ آیت کے پہلے ٹکڑے یتلوا علیھم ایٰتك کے تحت جب آدمی اللہ تعالیٰ کی ہستی پر اس کی توحید پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر ایمان لے آیا تو دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اس کے اعمال درست کئے جائیں اور اس کے فرائض اسے سمجھائے جائیں اور اس کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی شریعت سے آگاہ و آشنا کیا جائے اور بتا دیا جائے کہ ایمان کی

سلامتی اور اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ہدایات اور تعلیمات پر مشتمل اللہ کی نازل کردہ شریعت پر پورے خلوص اور صدق سے عمل کیا جائے اور اس تعلیم میں اللہ اور اس کی مخلوق کی طرف سے اس پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں انہیں بجالانے میں کوئی کوتاہی نہ کرے۔

اب اس آیت کریمہ کا تیسرا ٹکڑا آتا ہے۔ والحکمۃ یعنی انہیں کتاب یعنی شریعت کا علم سکھایا جائے اور حکمت بھی سکھائی جائے۔ کتاب کے معنی تو معلوم ہو گئے کہ شریعت اور فرض کے ہیں مگر حکمت کے کیا معنی ہیں۔ لغت میں حکمت کے معنی بیان کئے گئے ہیں۔ ’’دانائی عقل، ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم، تدبیر، ترکیب۔‘‘

(فیروز اللغات اردو جامع نیا ایڈیشن مرتبہ مولوی فیروز الدین ناشر فیروز سنز کراچی صفحہ 573)

یہ سب اسی آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق ہیں اور اس پر پورے طور سے چسپاں ہوتے ہیں۔ لیکن لفظ حکمت کے جو معنی حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کئے ان سے بلیغ تر معنی اس لفظ کے میری نگاہ سے نہیں گزرے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے لفظ حکمت کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ’’شرک سے لے کر عام بداخلاقی تک سے بچنے کا نام حکمت ہے اور آپ نے ان معنوں کا سرچشمہ اور منبع قرآن حکیم کی سورہ بنی اسرائیل کے چوتھے رکوع کو قرار دیا ہے۔‘‘

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیان کردہ تعریف نہایت خوبی سے آیت مذکورہ کے ٹکڑے والحکمۃ کے معنی پر پوری اترتی ہے یعنی جسے کتاب کا علم دیا جائے، شریعت سکھائی جائے اسے یہ بھی شعور دیا جائے کہ وہ طوطے کی طرح شریعت کو محض رٹ ہی نہ لے بلکہ عقل اور دانائی سے کام لیتے ہوئے شریعت کی بیان کردہ بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی برائیوں سے بچتا رہے۔ کیونکہ اگر چھوٹی برائی پر توجہ نہیں کی گئی اور اسے نظر انداز کر دیا گیا تو نفس دلیر ہو جائے گا اور پھر اسے بڑی برائی کرنے میں بھی کوئی باک نہ ہوگا۔ اسی لئے حکمت کی تعلیم دی گئی تاکہ برائیوں کا دروازہ ہی نہ کھل سکے۔

آخر میں آیت کا چوتھا ٹکڑا سامنے آتا ہے کہ ویزکیھم ان کو پاک کرے۔ یعنی انسانوں کو پاک صاف کرکے ان کی زندگیاں سنوار دے اور ان کو ان کی زندگی کے مقصد حقیقی سے ہمکنار کر دے۔ پاک کر دینے کے معنوں میں یہ لفظ عربی زبان کے لفظ زکوٰۃ سے مشتق ہے جو قرآن پاک میں بار بار آیا ہے اور صلوٰۃ کے لفظ کے ساتھ ساتھ آیا ہے اور دونوں لفظ ایک دوسرے کے اشتراک سے پاکیزگی کی اعلیٰ منزل کی عکاسی کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں زکوٰۃ کا لفظ مال کو پاک صاف کرنے کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے اور یہاں یزکیھم کا لفظ انسانوں کو ہر طرح کی نجاستوں سے پاک و صاف کرکے ان کی زندگیاں سنوار دینے کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ یہ بہت ہی بڑا شرف اور منصب ہے جو نبی و رسول کو اور اس کے ذریعہ خلیفہ کو دیا گیا ہے کہ وہ بحیثیت مربی اور مزکی انسانوں کو پاک صاف کرے۔ کیونکہ ناپاک کبھی بارگاہ خداوندی میں قبول نہیں ہوسکتا۔ چاہے وہ مال ہو انسان ہو یا کچھ اور ہو۔ یہ ایک بے حد فطری عمل ہے اور ہماری روزمرہ کی زندگی کا مشاہدہ ہے کہ کوئی بھی ناپاک شے انسان کو پسند نہیں آتی۔ وہ اسے فوراً ہی رد کر دیتا ہے تو ناپاک انسان خدا کو کیسے پسند آ سکتا ہے۔ وہ اپنے رحم و کرم اور شفقت و رافت سے اپنے نبیوں رسولوں اور ان کے خلفاء کو اسی لئے بھیجتا ہے کہ وہ اس کے بندوں کو پاک صاف کرکے اس کے حضور پیش کریں اور یہی وجہ ہے کہ تزکیہ کا منصب عظیم آیت مذکورہ میں نبی کریم ﷺ سے منسوب کیا گیا ہے کہ وہ آنے والا عظیم رسول انسانوں کو ان کی تمام روحانی ذہنی اور جسمانی کثافتوں اور نجاستوں سے پاک صاف کرے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے قابل بنائے۔ تزکیہ کا یہ مفہوم قرآن کریم میں متعدد مقامات پر پیش کیا گیا ہے جیسے سورۃ الاعلیٰ میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام روحانی ذہنی اور جسمانی کثافتوں سے بھرے ہوئے انسان کی کیفیت سڑے ہوئے سیاہ کوڑے کرکٹ جیسی ہوتی ہے۔ فرمایا:۔

پھر اسے سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (الاعلیٰ:6)

پھر جب وہ سڑا ہوا سیاہ کوڑا کرکٹ نبی رسول اور خلیفہ کی کاوشوں سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے تو پھر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کئے جانے کے لائق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی سورۃ الاعلیٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوا۔

(الاعلیٰ:15)

تو اس طرح دعائے ابراہیمی میں مذکورہ یہ چاروں علامات یعنی یتلوا علیھم (۔) آنے والے عظیم رسول کی واضح پہچان بنتی ہیں اور ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اقدس پر ہر رنگ میں پوری اترتی ہیں اور آپؐ ہی کے طفیل آپؐ کے مقدس خلفاء کی بھی شناخت کا ذریعہ ٹھہرتی ہیں۔ خود قرآن عظیم تصدیق کرتا ہے کہ دعائے ابراہیمی کی تمام صفات و علامات حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات میں بہ تمام و کمال لفظ بلفظ پوری ہو چکی ہیں اور آپ ﷺ کی ذات گرامی ہی ہر صورت میں دعائے ابراہیمی کی مصداق ہے۔ چنانچہ فرمایا:

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (آل عمران:165)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے جد اعلیٰ ابوالانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی تمنا اور دعا کے مطابق عظیم رسول بنا کر مبعوث کئے گئے۔ اگرچہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک ہمارے نبیوں اور رسولوں نے حکم ایزدی سے اشاعت توحید اور اصلاح خلق کا جو فریضہ سرانجام دیا تھا وہی فرض آپؐ نے بھی سرانجام دیا۔ مگر گزشتہ نبیوں اور رسولوں اور آپؐ کے درمیان ایک بڑا واضح اور نمایاں فرق ہمیں ملتا ہے جو کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ وہ فرق اس لئے ہے کہ گزشتہ نبیوں اور رسولوں کا دائرہ کار اور زمانہ محدود تھا۔ وہ کسی ایک خاندان، ایک قبیلہ، ایک نسل یا ایک قوم کی ہدایت کے لئے آتے تھے۔ باقی خاندانوں، قبیلوں، نسلوں اور قوموں اور ان کے ملکوں سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا تھا اور اسی لحاظ سے ان کا زمانہ ہدایت بھی محدود ہوتا تھا۔ ایک شریعت چند صدیوں تک چلتی تھی پھر اس کی جگہ دوسری شریعت لے لیتی تھی۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاءؑ کے درمیان ایک واضح فرق آ گیا کیونکہ آپؐ صرف مکہ شہر والوں کے لئے، صرف قریش قبیلہ کے لئے یا صرف ملک عرب کے لئے مبعوث نہیں کئے گئے بلکہ سب خاندانوں، قبیلوں، نسلوں، قوموں، ملکوں اور براعظموں کے لئے مبعوث کئے گئے کوئی بھی انسانی نسل خواہ وہ گوری ہو، کالی ہو، پیلی ہو، سانولی ہو یا تانبے جیسی رنگت والی ہو آپؐ کے دائرہ رسالت سے باہر نہیں۔ ان سب تک اللہ کا پیغام پہنچانا۔ ان سب کو ہدایت دینا کوئی آسان کام نہیں تھا اور نہ ہی کسی محدود وقت میں یہ ہدف پورا ہوسکتا تھا۔ اس کے لئے تو عمر خضر درکار تھی۔ اسی لئے آپؐ کے زمانہ کو قیامت تک کے لئے ممتد کر دیا گیا تاکہ آپؐ کا مشن آپؐ کے بعد بھی آپ کے خلفاء کے ذریعہ جاری رہے۔ یہی وہ بین اور روشن فرق ہیں جو نبی کریم ﷺ اور دوسرے انبیاءؑ کے درمیان موجود ہے اور آپؐ کو ممتاز بناتا ہے اور انہی دونوں کا ذکر قرآن کریم یوں کرتا ہے کہ:

تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ (الاعراف:159)

آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کرلیا ہے۔ (المائدہ:4)

یہ دونوں آیات مقدسہ صاف بتا رہی ہیں کہ دوسرے تمام رسولوں کے برخلاف حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت روئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے ہے۔ ان میں اسود و احمر کی کوئی قید نہیں اور دین بھی مکمل ہو چکا ہے اور اتمام نعمت بھی ہو چکی ہے۔ اس قیامت تک وقت کی قید بھی مٹ چکی ہے کیونکہ تکمیل دین کے بعد اور اتمام نعمت کے بعد اب کوئی نیا دین بارگاہ خداوندی سے دنیا والوں کے لئے نہیں آ سکتا۔ دست قدرت کے دونوں دروازے خود ہی بند کر دیئے ہیں۔ اسی لئے آپؐ کے دین ہی کو قیامت تک کے لئے وسعت دے دی گئی ہے۔ وقت ضرور بڑھا دیا گیا مگر سنت الٰہی اور تقاضائے بشریت اپنی جگہ ہیں۔ بشر کی عمر محدود ہے اور اس میں قیامت تک لامتناہی اضافہ سنت اللہ کے منافی ہے۔ اسی لئے بعثت کے بعد تیئس برس تک کار رسالت و نبوت سرانجام دینے اور اپنے مقدس کام کی تخم ریزی کرنے کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال الٰہی سے شرف یاب ہوئے تو الٰہی مصالح کے تحت بغیر کسی التوا کے آپؐ کے کار عظیم کا بیڑہ آپؐ کے ان خلفائے راشدین نے اٹھا لیا جن کی بشارت پہلے ہی آیت استخلاف میں دی گئی ہے۔

آیت استخلاف میں اللہ تعالیٰ بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ:

اللہ (تعالیٰ) نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔ (النور:56)

بقیہ از صفحہ 5 محترمہ امۃ الرشید صاحبہ

ہوتے ہی وضو کرتیں اور پھر افراد خانہ کو بھی متوجہ کرتیں کہ باجماعت نماز کے لئے آجاؤ اس طرح گھر کے تمام افراد باجماعت نماز ادا کر لیتے۔ آخری بیماری جو صرف تین دن پر محیط تھی تمام نمازیں باجماعت ادا کیں تلاوت قرآن کریم بھی کرتیں رہیں مگر ضعف کی وجہ سے نماز میں سو جاتیں یا تلاوت کرتے وقت قرآن کریم کے اوپر سجدے کی حالت میں آجاتیں۔ ہم کہتے آپ نے تلاوت کرلی ہے تو قرآن شریف دے دیں مگر کہتیں نہیں ابھی اور پڑھنا ہے۔ وفات کے دن بھی صبح فجر کی نداء کے بعد ہم نے دیکھا کہ آپ بیدار نہیں ہو رہیں۔ تو ہم نے پوچھا آپ نے نماز نہیں پڑھنی تو سہارے سے غسل خانے تک خود چل کر آئیں مگر بمشکل چل پا رہی تھیں میں نے امی جان سے کہا آپ کو وضو بستر پر کروادوں گی آپ وہاں تک چلیں اور پھر دوران وضو آپ کو ضعف بہت زیادہ ہوگیا اور سانس تیزی سے چل رہی تھی اور نبض کی رفتار تھم گئی اور امی جان اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔

اللہ تعالیٰ نے امی جان و ابو جان کو پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ان کے بچے خدمت دین بجالا رہے ہیں ان کا ایک نواسہ مربی سلسلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی امی جان کی نیکیاں آئندہ بھی جاری رکھنے کی توفیق عطا کرتا چلا جائے اور امی جان سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اعلیٰ علیّین میں جگہ سے نوازے۔ آمین

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب

خلیفہ وقت کی معروف اطاعت کی برکات

ہمارا یہ پختہ ایمان ہے کہ ہمارے پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ موجودہ انسانوں میں سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔حضور کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے زیر سایہ اور اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں گزرتا ہے۔دینی معاملات میں حضور اپنے رب سے نور اور ہدایت اور لائحہ عمل حاصل کرتے ہیں اور قدم قدم پر دعاؤں کے سہارے آگے بڑھتے ہیں۔

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء میں حضرت مصلح موعود کے حوالہ سے یہ بات سمجھائی ہے کہ مامور کی باتوں پر عمل کرنا مومنوں کا فرض ہے اور اس کو سمجھنا چاہئے اور اپنی توجیہیں کرنے کی بجائے لفظاً عمل کیا جائے تو ایمان ضائع نہیں ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 8 ستمبر 2015ء)

اپنے ایک ذاتی معاملہ میں ارشاد حضور پر لفظاً لفظاً عمل کرنے کا تجربہ کچھ عرصہ قبل خاکسار کو ہوا جس کا ازحد فائدہ ہوا۔تحدیث نعمت کے طور پر اور قارئین کے ازدیاد ایمان کیلئے یہ واقعہ پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ نے 2014ء میں خاکسار کو جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی۔ 6 ستمبر 2014ء کو حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔دوران ملاقات عرض کیا کہ ہماری سب سے بڑی بیٹی عزیزہ عابدہ صدیقہ امریکہ میں مقیم ہے اور اس سے ملاقات ہوئے سات سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے۔نیز عزیزہ ہمارے سیرالیون میں پندرہ سالہ قیام کے دوران بھی 9 سال ہم سے جدا رہی۔ہم لوگ سیرالیون میں تھے اور عزیزہ عابدہ بیٹی میرے والدین کے ساتھ ربوہ میں رہی اور 9 سال کی جدائی کا دور بڑی ہمت، صبر اور بہادری سے گزارا۔ہم دونوں میاں بیوی چاہتے ہیں کہ بیٹی سے ملنے دو تین ماہ کے لئے امریکہ چلے جائیں۔حضور انور کی خدمت اقدس میں بغرض راہنمائی اور اجازت کے حصول کے لئے عرض ہے۔

پیارے آقا نے کمال شفقت سے مسکراتے ہوئے فرمایا:

”چھ ماہ کے لئے چلے جائیں۔“

پُرنم آنکھوں سے عرض کیا کہ حضور میں واقف زندگی ہوں۔خدمت سے محروم نہیں ہونا چاہتا۔ فرمایا:”ہاں وقف کا یہی تقاضا ہے۔جائیں اور چھ مہینے رہ کر واپس آجائیں“۔

چنانچہ حضور کی دعا اور راہنمائی کی برکت سے خاکسار نے یکم مارچ سے 31 اگست 2015ء تک رخصت حاصل کر لی۔3 مارچ کو نیویارک کے JKF AIRPORT پر اُترے اور بیٹی کے گھر GLENMONT چلے گئے جو نیویارک سٹیٹ کا ایک خوبصورت علاقہ ہے اور 30 اگست کو نیویارک سے روانہ ہوکر 31 اگست کو بخیریت واپس ربوہ پہنچ گئے اور یکم ستمبر 2015ء کو خاکسار اپنی ڈیوٹی پر دفتر مجلس نصرت جہاں میں حاضر ہوگیا۔

ساری زندگی مجلس خدام الاحمدیہ کے اجلاسوں میں یہ عہد کیا تھا کہ ”خلیفۃ المسیح جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا“۔اسی اطاعت کی روح کے ساتھ چھ ماہ کا پروگرام بنایا تھا، جو خدا کے فضل سے بابرکت باثمر آور اور خوشی کا باعث بنا۔

ایک عمومی رائے دوست احباب کی یہ بھی تھی کہ حضور نے سرسری طور پر چھ ماہ کا فرمایا ہے اس لئے سہولت سے جتنا رہ سکیں، رہ کر واپس آجائیں۔ خاکسار کی رائے اس کے خلاف تھی اور یہی موقف تھا کہ چھ ماہ کا مطلب (30X6)=180 دن ہے۔ حضور کے ارشاد کو سرسری لینا اور من وعن نہ ماننا غیر مناسب اور بے ادبی معلوم ہوتا ہے۔

حضور کے فرمان کی برکت اس طرح ثابت ہوئی ہے کہ امریکہ میں قیام کے دوران ہمارے جس قدر بھی سرکاری اور انتظامی کام ہوئے وہ ہمارے والے تجویز کردہ تین ماہ کے بعد، حضور کے فرمائے ہوئے اضافی تین ماہ میں ہوئے۔مثلاً سب سے پہلا کام امریکہ جا کر سوشل سیکیورٹی نمبر حاصل کرنا ہوتا ہے۔اس کے بعد دیگر سہولیات (علاج وغیرہ) ملتی ہیں۔ہمارا سوشل سیکیورٹی کارڈ 11 جون کو بنا جو امریکہ داخل ہونے کے تین ماہ سے زیادہ عرصہ کے بعد تھا۔امریکہ کا I.D.Card ہماری واپسی سے چند دن پہلے بنا۔

ہیلتھ انشورنس 29 جولائی کو منظور ہوئی۔اس کے بعد خاکسار کی اہلیہ محترمہ کو سینے میں درد کی وجہ سے دو دن ہسپتال داخل رہ کر علاج کروانا پڑا جو مفت ہوا۔خاکسار نے آنکھ، دانت، کان اور کمر درد کے لئے بھی ڈاکٹر صاحبان سے وقت لے کر معائنہ کروایا اور علاج تجویز ہوا۔

یہ سب سہولتیں علاج اور آسانیاں ہمارے تجویز کردہ تین ماہ کے بعد کے عرصہ میں ہوئے جو پیارے آقا کا چھ ماہ کیلئے چلے جانے کا ارشاد مان کر ہوا جو ہم نے من وعن مانا اور صحت و برکت پائی۔

اعتقاد اور ایمان تو پہلے بھی تھا لیکن اس سفر امریکہ کے بعد یہ بات پہلے سے زیادہ پختگی سے دل میں گڑ گئی ہے کہ خلیفۃ المسیح جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں وہی بابرکت ہوتا ہے اور اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

ا۔ح۔ثار

میری امی جان محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ

میری والدہ محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ 19 نومبر 2013ء کو ہمارے لئے اپنی بیشمار دعاؤں اور شفقتوں اور محبتوں کا خزانہ چھوڑ کر اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئیں۔

امی جان قادیان کے قریبی گاؤں نواں پنڈ میں 1934ء پیدا ہوئیں۔ہجرت کے بعد ہماری والدہ کا خاندان مختلف مقامات سے ہوتا ہوا سرگودھا کے گاؤں چک 37 جنوبی میں آکر آباد ہوگیا یہاں کے حالات وواقعات ہماری والدہ ہمیں اکثر سنایا کرتی تھیں جب کبھی پرانی باتیں کرتیں تو ہمیں ہجرت سے گاؤں میں بسنے تک کی ساری داستان سناتیں۔

1950ء میں میری والدہ کا نکاح ڈسکہ سیالکوٹ میں مقیم ایک احمدی گھرانے میں طے ہوا۔میرے داداجان کا خاندان پھمبیاں ضلع ہوشیار پور سے ہجرت کرکے یہاں آکر آباد ہوا تھا۔میرے داداجان حضرت غلام محمد صاحب نے 1905ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت کا یہ پودا اپنے گھر میں لگایا۔

(بحوالہ اخبار البدر 18 فروری 1905ء)

میری والدہ کچھ عرصہ ڈسکہ سیالکوٹ میں مقیم رہ کر کراچی آگئیں، چونکہ والد صاحب روزگار کی تلاش میں کراچی مارٹن کوارٹرز اور پھر مختلف مقامات سے ہوتے ہوئے ملیر کالونی میں سکونت پذیر ہوگئے۔والدہ صاحبہ ابتدائی دنوں کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے اکثر آبدیدہ ہو جاتیں اور ہمیں ان مشکلات کے بارے میں جو انہوں نے اٹھائیں ان کے بارے میں نصیحت کرتیں۔والدہ صاحبہ نے اس پُرآشوب دور میں والد صاحب کا ہاتھ بٹایا اور کہا کرتی تھیں کہ جو پیسے ملیں گے پہلے ان سے اپنا چندہ ادا کروں گی انہوں نے کبھی کسی کام کو عار نہ سمجھا گھر بیٹھے جو کام آسانی سے ہوسکتے تھے وہ کئے اور چندہ جات ادا کرتی رہیں اور تاوقات تمام مالی تحریکات میں شامل رہیں، ان کی بروقت ادائیگی کرتیں اور ہمیں بھی اس کی عادت ڈالی۔

والدہ صاحبہ ابتدائی دنوں میں اپنے محلے کی غیر از جماعت عورتوں کو کبھی مٹی کی انگیٹھی بنا کر دیتیں کبھی دوپٹے رنگ کر دیتیں کبھی قمیزیں سی کر دیتیں یا ترپائی وغیرہ کر کے دیتیں۔

امی جان کو اپنی اولاد کی تربیت کی بہت فکر رہتی تھی۔مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ باوجود پرائمری پاس ہونے کے وہ تربیت کے گُر جانتی تھیں مختلف الفضل ورسائل، کتب سلسلہ میں سے کوئی کتاب اور رسالہ لے کر ہمیں دیتیں کہ ذرا پڑھ کر سناؤ حالانکہ خود بھی اچھی طرح اردو پڑھ لیتی تھیں۔ہمیں نظمیں، احادیث وغیرہ یاد کرواتیں۔صبح کا آغاز نماز اور تلاوت قرآن کریم سے کرتیں اور ہمیں بھی یہی عادت ڈالی۔یہ بات سچ ہے کہ وہ ہمیشہ یہ کہتیں کہ اگر نماز اور تلاوت قرآن کریم نہ کی تو ناشتہ نہیں ملے گا اور ایسا ہمارے ساتھ کرتی بھی تھیں۔یوں وہ ہمیں خدا کے تعلق سے جوڑتی رہیں۔اجلاسات میں بھیجتیں اور خود بھی تمام جماعتی پروگراموں میں شرکت کرتیں۔

والد صاحب کے ساتھ جلسہ سالانہ پر ربوہ جاتی رہیں اور جلسہ سالانہ قادیان 1993ء میں بھی شامل ہوئیں۔اسی طرح اپنے اجلاسات اور جلسوں میں شرکت کرتیں۔جب شروع شروع میں ملیر کالونی آئیں تو ملیر چھاؤنی میں افراد جماعت مقیم تھے وہاں اجلاس اور دیگر جماعتی پروگراموں میں چار پانچ میل کا پیدل سفر کر کے جاتیں۔آہستہ آہستہ بہت سے احمدی احباب آنے پر ملیر کالونی، سعود آباد، کھوکھراپار اور پھر ماڈل کالونی میں جماعتیں قائم ہوگئیں تو اجلاسات یہاں ہونے لگے اور نماز سنٹر قائم ہوگئے۔اس طرح والدہ صاحبہ حلقہ سعود آباد کی چودہ سال تک صدر لجنہ رہیں۔

پابندی سے پہلے تک امی جان جمعہ کی نماز کے لئے پہلے احمدیہ ہال صدر اور پھر اپنے قریبی نماز سنٹر میں نماز کے لئے جاتی رہیں۔وقت سے پہلے نماز جمعہ کے لئے پہنچ جاتیں۔1984ء میں خلیفہ وقت کی لندن ہجرت کے بعد خطبات جو ایک مخصوص جگہ پر بذریعہ کیسٹس سنائے جاتے اور پھر MTA پر خلیفہ وقت کا خطبہ آتا تو خود بھی سنتیں اور تمام افراد خانہ کو بھی توجہ دلا کر سنواتیں۔

امی جان 2010ء میں بلڈ پریشر اور گھٹنوں کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہوگئیں تو سارا دن MTA پر پروگرام دیکھتیں، خطبات سنتیں۔الفضل اور جماعتی کتب اپنے سرہانے رکھے ہوتے ان کا مطالعہ کرتی رہتیں اسی دوران آنکھوں میں موتیا بن جانے کی وجہ سے نظر بالکل ختم ہوگئی۔تلاوت قرآن اور اخبار اور کتب بینی کا سلسلہ ختم ہوگیا تو بہت پریشان ہوگئیں لیکن جب آنکھوں کا آپریشن ہوگیا تو بہت خوش ہوئیں اور دوبارہ یہ سلسلہ جاری ہوگیا جو تاوفات جاری رہا۔

امی جان کا اپنی بہوؤں اور خاندان کے تمام افراد سے بہت محبت اور شفقت کا تعلق تھا جب بھی زیارت مرکز کے لئے ربوہ جاتیں تو تمام خاندان سے ضرور ملاقات کرتیں اور جب تک ربوہ میں مقیم رہتیں ہر دوسرے دن دعا کے لئے بہشتی مقبرہ ضرور دعا کے لئے جاتیں۔امی جان کو ہمیشہ نماز پڑھتے، تلاوت قرآن کریم کرتے اور روزے رکھتے دیکھا تمام نمازیں آخری عمر تک باجماعت ادا کیں۔نداء

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123797 میں تبسم شوکت

زوجہ شوکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1996ء ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 1 لاکھ روپے (2) جیولری 25 تولہ 10 لاکھ روپے (3) پلاٹ 1 کنال 2 لاکھ 90 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تبسم شوکت گواہ شد نمبر 1۔راشد احمد ولد چوہدری اختر علی واہلہ گواہ شد نمبر 2۔الطف منیب ولد ڈاکٹر شوکت علی

مسل نمبر 123798 میں مرزا مدثر احمد

ولد مرزا مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور جٹاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا مدثر احمد گواہ شد نمبر 1۔ احمد احسن ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحفیظ ثمر ولد عبدالحلیم ظفر

مسل نمبر 123799 میں مدیحہ مبشر

بنت مرزا مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلالپور جٹاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مدیحہ مبشر گواہ شد نمبر 1۔ احمد حسن ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 123800 میں ڈاکٹر ضیاء الحسن چیمہ

ولد ڈاکٹر احمد حسن چیمہ قوم چیمہ پیشہ ڈاکٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 10 مرلہ 5 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 60,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ڈاکٹر ضیاء الحسن چیمہ گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2۔منظور الحسن چیمہ ولد ڈاکٹر احمد حسن چیمہ

مسل نمبر 123734 میں سعدیہ خالد

بنت خالد پرویز قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84 فتح ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سعدیہ خالد گواہ شد نمبر 1۔محمد انور ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2۔چند مہتاب ولد خالد پرویز

مسل نمبر 123736 میں منصور احمد

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 184/7R ضلع و ملک بہاولنگر پاکستان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 17 کنال (2) زرعی زمین مشترکہ 1 کنال (3) موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ 14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد شریف ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔فریدالدین احمد بشارت احمد۔

مسل نمبر 123741 میں معزز احمد سالک

ولد شبیر احمد قوم قریشی پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 5 مرلہ (2) ترکہ والد اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔معزز احمد سالک گواہ شد نمبر 1۔محمد وارث ولد امیر خاں گواہ شد نمبر 2۔صبغۃ اللہ ولد کبیر خاں

مسل نمبر 123742 میں عتیق احمد

ولد محمد افضل قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عتیق احمد گواہ شد نمبر 1۔کاشف نسیم ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ناصر احمد ولد سلطان احمد۔

مسل نمبر 123801 میں آنسہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/33 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آنسہ مبشر گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔منور احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 123802 میں عروسہ مسرور

بنت حافظ مسرور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد کوارٹر صدر انجمن ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عروسہ مسرور گواہ شد نمبر 1۔حافظ مسرور احمد ولد چوہدری منور احمد صابر گواہ شد نمبر 2۔مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ

مسل نمبر 123803 میں حسیف احمد خان

ولد سعید احمد خان قوم.... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حسیف احمد خان گواہ شد نمبر 1۔سعید احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2۔شاہد احمد خان ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 123804 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ منور احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 123805 میں حانیہ سعید

بنت سعید احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 گرام 5 ہزار 254 روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حانیہ سعید گواہ شد نمبر 1۔سعید احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2۔شاہد احمد خان ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 123806 میں عطیہ خان

بنت مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/1 دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیہ خان گواہ شد نمبر 1۔آفتاب احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2۔قدرت اللہ ولد مبشر احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب پرنسپل مہد العلم ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مہد العلم ربوہ میں مورخہ 16 جولائی 2016ء کو دو بچیوں ثانیہ مشتاق بنت مکرم مشتاق احمد صاحب، ماہم یٰسین بنت مکرم یٰسین صاحب کے حفظ قرآن کریم مکمل کرنے پر نیز 6 بچیوں کاشفہ بلال بنت مکرم بلال حسین شہزاد صاحب، نوال کریم بنت مکرم عطاء الکریم صاحب، نور العین فیضیہ بنت مکرم آصف محمود ڈار صاحب، ہالہ شفیق بنت مکرم ملک محمد شفیق صاحب، ثمرین ظفر بنت مکرم ملک صباح الظفر صاحب اور فوزیہ طاہر بنت مکرم احمد طاہر مرزا صاحب کے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ ادارہ سے اب تک 6 بچے اور 3 بچیاں قرآن کریم حفظ کر چکی ہیں۔ نیز سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم ناظرہ مکمل کرانے کی توفیق بھی ادارہ کو حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کی تعلیمات سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم خلافت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ عالمگیر کو اپنی عظیم نعمت خلافت سے نوازا تھا۔ اس دن کی مناسبت سے جماعت احمدیہ جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد کرتی ہے۔ جس میں تلاوت، نظم اور عہد خلافت کے علاوہ خلافت اور اس کے استحکام اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق بزرگان اور علماء سلسلہ تقاریر کرتے ہیں۔ تا کہ خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

درج ذیل جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم خلافت کئے اور روزنامہ الفضل کو رپورٹس برائے اشاعت ارسال کیں۔

ضلع کراچی کی درج ذیل جماعتوں نے کل 67 جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کئے جن میں کل حاضری 3 ہزار 255 رہی۔ النور، نارتھ کراچی، گلستان جوہر، ماڈل کالونی، رفاہ عام، ڈرگ روڈ، سوسائٹی، منظور کالونی، مارٹن روڈ، لانڈھی، بلدیہ ٹاؤن، گلشن اقبال، سٹیل ٹاؤن، کلفٹن، گلشن جامی، صدر۔

ضلع حافظ آباد کی تمام جماعتوں، سنٹرز اور مختلف مقامات پر ماہ مئی اور جون 2016ء میں یوم خلافت کے حوالے سے جلسہ جات منعقد ہوئے۔ ان جلسوں میں احباب جماعت کی کل حاضری ایک ہزار 276 رہی۔

نصرت آباد ضلع میر پور خاص حاضری 49 رہی۔

درخواست دعا

مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ (ر) دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم رشید احمد صاحب عمر 44 سال قازقستان میں بیمار تھے۔ وہاں ان کے دو آپریشن بھی ہوئے لیکن پیٹ کے بائیں طرف درد بدستور جاری رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد شریف ننگلی صاحب سابق نائب وکیل المال ثانی مقیم دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا کے بیٹے مکرم مشتاق احمد صاحب ابن حضرت بابو مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 25 جولائی 2016ء کو جرمنی میں تقریباً 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 31 جولائی 2016ء کو بیت المبارک ربوہ میں ادا کی گئی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نیک اور سادہ مزاج انسان تھے۔ ربوہ میں کچھ عرصہ میڈیکل کی دکان بھی کرتے رہے۔ من ہائیم جرمنی کی جماعت کے دس سال تک صدر رہے۔ اپنے بہن بھائیوں سے بہت محبت کا تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تین بیٹیاں اور ایک بیٹا عطا کیا۔ سبھی جرمنی میں اور شادی شدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

50واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 12، 13، 14۔اگست 2016ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا **50واں جلسہ سالانہ مورخہ 12، 13، 14۔اگست 2016ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار** منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

12۔اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، فارسی نظم مع اردو ترجمہ، اردو نظم **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

13۔اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ اور اردو نظم
2:20 pm	انگریزی تقریر: شرائط بیعت کے عملی تقاضے۔ مقرر: مکرم بلال ایٹکنسن صاحب (ریجنل امیر نارتھ ایسٹ برطانیہ)
2:50 pm	اردو تقریر: حضرت مسیح موعود اور اتباع سنت نبوی ﷺ مقرر: مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	اردو تقریر: خلافت احمدیہ کی جوبلی پر کیا جانے والا مقدس عہد اور ہمارا فرض مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن۔ ربوہ
4:00 pm	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور اردو نظم **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

14۔اگست بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 pm	انگریزی تقریر: قرآن کریم پر تشدد کی تعلیم کے اعتراض کا جواب مقرر: مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب، صدر مجلس انصار اللہ، برطانیہ
2:50 pm	اردو تقریر: شہدائے احمدیت کی ایمان افروز داستانیں مقرر: مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان
3:20 pm	اردو نظم
3:30 pm	اردو تقریر: ہمارا خدا، زندہ خدا مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر یو کے و امام بیت الفضل لندن
4:00 pm	انگریزی تقریر: آنحضرت ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ اردو ترجمہ اور اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم اور احمدیہ امن انعام کا اعلان، **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب**

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12۔اگست 2016ء

5:10 am تلاوت قرآن کریم
یسرنا القرآن
5:45 am اجتماع خدام الاحمدیہ 22 جون 2014ء
6:50 am سپینش سروس
پشتو مذاکرہ
7:35 am قرآن سب سے اچھا
8:20 am ترجمۃ القرآن کلاس
لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
جلسہ سالانہ یوکے کا معائنہ
3:00 pm جلسہ سالانہ یوکے براہ راست نشریات پہلے دن کی کارروائی
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
8:25 pm پرچم کشائی کی تقریب
افتتاحی خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے براہ راست نشریات،
10:00 pm جلسہ سالانہ یوکے کی براہ راست نشریات پہلے دن کی کارروائی

13۔اگست 2016ء

12:30 am جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
2:30 am خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
3:30 am جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
9:55 am خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم
الترتیل
خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
1:00 pm جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی براہ راست نشریات
4:00 pm خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے لجنہ جلسہ گاہ سے Live
8:00 pm خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے براہ راست
10:30 pm جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی براہ راست نشریات

14۔اگست 2016ء

12:00 am جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
3:00 am جلسہ سالانہ یوکے حضور انور کا لجنہ اماء اللہ سے خطاب (نشر مکرر)
4:30 am جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
7:00 am جلسہ سالانہ یوکے حضور انور کا مردانہ جلسہ گاہ سے خطاب (نشر مکرر)
9:30 am جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:30 am یسرنا القرآن
جلسہ سالانہ کی تاریخ
1:00 pm جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی براہ راست نشریات
5:00pm عالمی بیعت
8:00pm اختتامی خطاب حضور انور Live
11:00 pm جلسہ سالانہ یوکے براہ راست نشریات، جلسہ گاہ وائنڈ اپ

15۔اگست 2016ء

12:00 am جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:25 am الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
1:00 pm خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
2:00 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
4:30 pm جلسہ سالانہ یوکے پرچم کشائی کی تقریب (نشر مکرر)
6:00 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
8:05 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:30 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
9:30 pm خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
10:40 pm الترتیل
11:15 pm عالمی خبریں
11:30 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

☆............☆............☆

جنریٹر برائے فروخت

ایک عدد جنریٹر Parkins Uk 40KV برائے فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔
موبائل نمبر: 0346-0620449

درخواست دعا

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب دارالنصر شرقی ربوہ بوجہ کینسر علیل ہیں۔ کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ تکلیف بہت بڑھ گئی ہے بول بھی نہیں سکتے۔ ساحل ہسپتال فیصل آباد سے کیموتھراپی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل وکرم سے ان کو جلد صحت یاب کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے اور تمام تکلیفوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جدید مردانہ ورائٹی۔ جدید فینسی ورائٹی کا مرکز
ریڈی میڈ برقعے۔ برقعوں کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
خالد کلاتھ اینڈ برقعہ ہاؤس
0322-7824375 انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
0334-6202486: اقصیٰ چوک ربوہ

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دورہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

اعلیٰ کوالٹی
مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
03356749172 مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

لوٹ سیل میلہ
مورخہ 5/اگست بروز جمعۃ المبارک
بچوں اور بچیوں کے سکول شوز پر سیل
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 4/اگست

طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4۔اگست 2016ء

6:25 am حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے
11:55 am بیت Crawley کا افتتاح 18 جنوری 2014ء
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
4:30 pm تحریک خلافت احمدیہ
7:05 pm خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء

وردہ فیبرکس
عید کولیکشن Replica لان 1750/-
Replica لیلن 1850/-
نیا موسم۔ نئے ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10